सत्यमेव जयते

न्याय विभाग
Department of Justice
भारत सरकार
Government of India

یوم آئین اور شہریوں کے فرائض

26 نومبر 2019-26 نومبر 2020

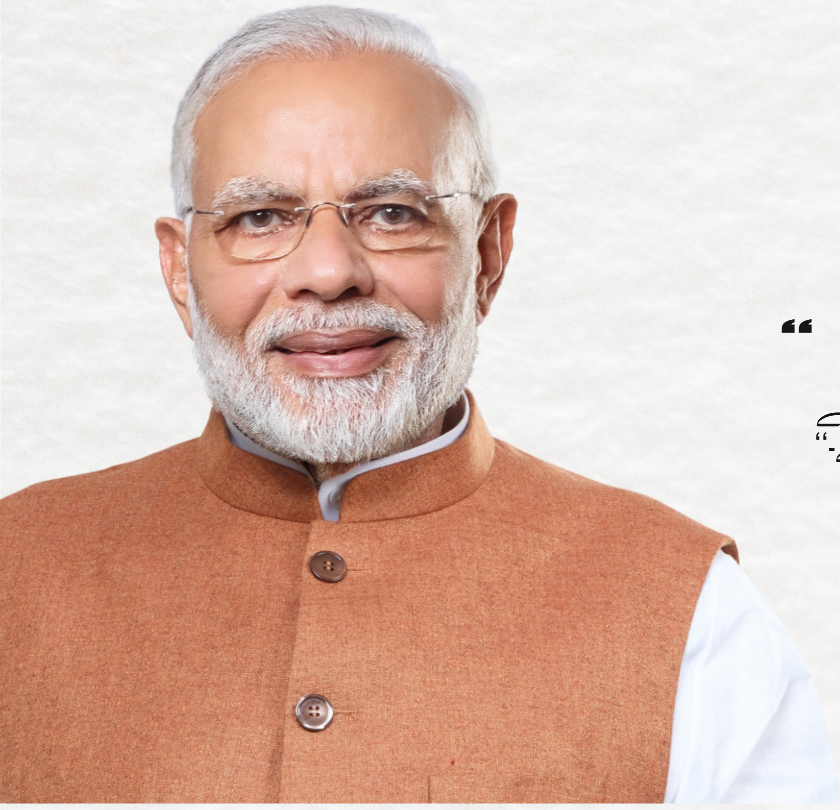

" اگر آئین صرف حکومت کے ذریعہ عمل میں لائی جانے والی دستاویز بن کر رہتا ہے، تو جمہوریت کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگا، اسی لیے ضرورت ہے کہ اس کی جڑوں تک پہنچا جائے۔"

وزیر اعظم
نریندر مودی

بھارت کا آئین

- بھارت کا آئین وہ بنیادی قانون ہے جو ملک کے بنیادی سیاسی ڈھانچے کی اساس طے کرتا ہے۔ اس کی رو سے وفاقی ڈھانچے والی ایک پارلیمانی جمہوریت اور ایک جمہوریہ کا قیام عمل میں آتا ہے۔
- بھارت کا آئین ہمارے بانیان کی بصیرت اور اقدار کی زندہ جاوید مرقع ہے۔ یہ ان کی فکر، سماجی، سیاسی اور اقتصادی روایات، یقین اور خواہش کا مظہر ہے۔
- آئین ہند جمہوریہ ہند کے اہم نکات۔ عاملہ، مقننہ اور عدلیہ کی وضاحت کرتا ہے۔ اور ان کے اختیارات کا تعین کرتا ہے اور ان کی ذمہ داریوں کی نشان دہی کرتا ہے۔
- آئین ہند کے کلیدی نکات

  - بنیادی حقوق اور فرائض
  - ریاستی پالیسی کے رہنما اصول
  - شہریت
  - بالغ حق رائے دہندگی
  - پارلیمانی نظام حکومت
  - وفاقی ڈھانچہ
  - سیکولر حکومت
  - آزاد عدلیہ

- آئین ہند ریاست ہائے متحدہ امریکہ، برطانیہ، آئرلینڈ اور روس وغیرہ سے ترغیب حاصل کرکے تیار کیا گیا دنیا کا طویل ترین اور ازحد مفصل آئین ہے۔
- آئین میں 395 آرٹیکل 22 اجزاء اور 12 شیڈیول شامل ہیں

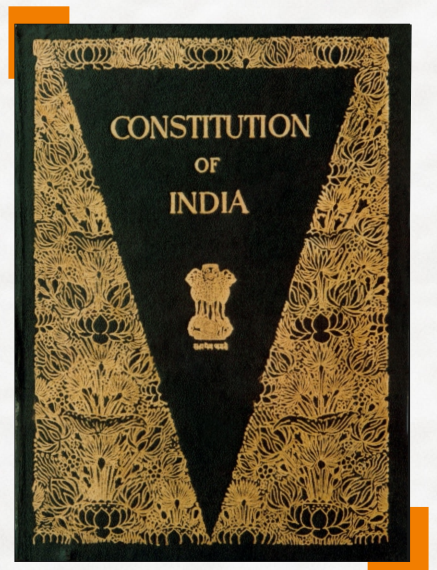

آئین ہند کی خطاطی کے ذریعہ تیار کی گئی انگریزی نقل کا بالائی صفحہ

آئین کا اصل مخطوطہ 16X22 کے پارچہ جات پر رقم کیا گیا تھا، جس کی زندگی 1000 برسوں کی ہے۔ تیار شدہ مخطوطہ ۲۵۱ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کا وزن 3.75 کلو گرام ہے

" اگر آئین کو آسان زبان میں مجھے کہنا ہو تو ہمارا آئین ہندوستانیوں کے لئے وقار اور بھارت کا اتحاد، ان دونوں بنیادی اصولوں کو زندہ جاوید بناتا ہے۔"

وزیر اعظم
نریندر مودی

آئین ساز اسمبلی اور آئین کی تیاری

بھارت کے آئین کا مسودہ 1946 اور 1949 کے دوران آئین ساز اسمبلی (کابینہ مشن منصوبہ 1946 کے تحت تشکیل دی گئی)کے ذریعہ تیار کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر راجیندر پرساد نے اس باڈی کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دی تھیں۔

اسمبلی کے اراکین (15 خواتین سمیت) نے تین سال سے کم (1946 سے 1949) کی مدت میں آئین کا مسودہ تیار کیا تھا

آئین ساز اسمبلی کے اراکین دسمبر 1949 اور نومبر 11 اجلاسات میں جمع ہوئے تھے

گست 1947 کو آئین ساز اسمبلی نے ایک مسودہ آئین تیار کرنے کی غرض سے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی صدارت میں ایک ڈرافٹنگ کمیٹی تشکیل دی تھی

آئین ساز اسمبلی کا اجلاس، دسمبر 1946

" بھارت نے محترم بابا صاحب امبیڈکر جی کی قیادت میں ایک مبنی بر شمولیت آئین وضع کیا۔ شمولیت پر مبنی یہ آئین ایک نئے بھارت کی تعمیر کا نقیب ہے۔ یہ ہمارے لیے کچھ ذمہ داریاں بھی لے کر آیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس نے ہمارے لیے کچھ حدود بھی مقرر کیے ہیں۔"

وزیر اعظم
نریندر مودی

آئین ساز اسمبلی نے آئین سازی سے متعلق مختلف کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مجموعی طور پر کمیٹیاں مقرر کی تھیں، ان میں سے آٹھ اہم کمیٹیاں تھیں اور دیگر ذیلی کمیٹیاں تھیں

آئین ساز اسمبلی کی 8 اہم کمیٹیوں کے نام

- ڈرافٹنگ کمیٹی
- مرکزی اختیارات کمیٹی
- مرکزی آئین کمیٹی
- صوبائی آئین کمیٹی
- بنیادی حقوق، اقلیتوں اور قبائل اور مستثنی علاقوں سے متعلق مشاورتی کمیٹی
- ضوابط کے قوائد سے متعلق کمیٹی
- ریاستوں کی کمیٹی
- اسٹیئرنگ کمیٹی

آئین ساز اسمبلی کے 24 جنوری 1950 کو منعقدہ حتمی اجلاس میں سردار ولبھ بھائی پٹیل

" آئین محض وکلاء کی دستاویز نہیں ہے، یہ زندگی کا ایک ذریعہ ہے اور اس کی روح ہمیشہ عہد کی روح ہے۔"

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی پورٹریٹ

مرکزی کابینہ کے اراکین آئین ہند پر دستخط کرتے ہوئے۔ راج کماری امرت کور، ڈاکٹر جان متھائی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کو تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے۔

آئین ہند کو نومبر کو اختیار کیا گیا تھا۔ یہ جنوری کو نافذ العمل ہوا۔ اس دن اسمبلی تغیر پذیر ہوگئی اور اس نے 1952 میں نئی پارلیمنٹ کی تشکیل تک کی مدت کے لئے بھارت کے لئے عارضی پارلیمنٹ کی شکل لے لی۔ مسودہ آئین پر غور و فکر کے دوران اسمبلی نے مجموعی طور پر پیش کی گئی ترامیم میں سے 2473 ترامیم پر غور و فکر کیا اور نمٹایا

اراکین میں سے اصلاً اراکین نے آئین پر دستخط کیے

آئین ساز اسمبلی نے اختیار کیا قومی پرچم، جولائی کو قومی ترانہ اور قومی نغمہ، جنوری 1950 کو

جناب نند لال بوس، جو جدید بھارتی آرٹ کے پیش رو تھے، نے آئین کے ہر صفحے کا بارڈر ڈیزائن کیا اور فنی نمونوں سے انہیں آراستہ کیا

جناب پریم بہاری نرائن رائے زادہ، جو فن خطاطی کے ماہر تھے، نے بنفس نفیس آئین کو دستی طور پر تحریر کیا۔انہیں اس کام کو مکمل کرنے میں چھ مہینے کا وقت لگا او ر انہوں نے اس کام کے لئے کوئی معاوضہ قبول نہیں کیا

آئین ساز اسمبلی اراکین ۱۹۵۰ کا گروپ فوٹو

آئین ساز اسمبلی اور اس کے مقتدر اراکین

آئین ساز اسمبلی کے اراکین کا انتخاب ، کیبینٹ مشن کی سفارشات کے مطابق عارضی قانون سازاسمبلیوں کے ذریعہ بالواسطہ انتخابات کے توسط سے کیا گیا تھا۔اسمبلی میں 299 اراکین تھے، 229 صوبوں کے نمائندگان اور 70 اراکین ریاستوں کے نمائندگان کے طور پر شامل تھے۔

اسمبلی کے چند مقتدر اراکین میں درج ذیل نام شامل ہیں

ہری سنگھ گوڑ	پدم پت سنگھانیا	بیگم عزیزہ رسول	آصف علی	ڈاکٹر راجیندر پرساد
پنجا ب راؤ ایس دیش مکھ	پرشوتم داس ٹنڈن	کے ایم منشی	شیاما پرساد مکھرجی	سردار ولبھ بھائی پٹیل
روی شنکر شکلا	سچیتا کرپلانی	سرو پلی رادھا کرشنن	ہنس مہتا	جواہر لال نہرو
ہرے کرشنا مہتاب	حسرت موہانی	امو سوامی نادھن	گوپی ناتھ باردولوئی	ڈاکٹر بی آر امبیڈکر
اینی میساکارنی	رفیع احمد قدوائی	ایم اننتھا سیانم اینگر	بریندر کمار مکھرجی	گووند بلبھ پنت
جیوا راج نرائن مہتا	انوگرہ نرائن سنہا	الادی کرشنا سوامی ایر	بنودا نند جھا	مولانا ابوالکلام آزاد
موٹوری ستیہ نرائن	جگ جیون رام	بی پٹا بھائی سیتا رمیا	درگا بائی دیش مکھ	سروجنی نائیڈو
دیپ نرائن سنگھ	سچیتا نند سنہا	ٹی پرکاشم	فرینک انتھونی	راجکماری امرت کور
سرسید محمد سعد اللہ	ستیہ نرائن سنہا	این سنجیوا ریڈی	جے پال سنگھ منڈا	جے بی کرپلانی
کے کامراج	سری کرشنا سنہا	این نجلنگ گپا	ہرگووند پنت	سی راج گوپالا چاری
پی سبارائن	سیٹھ گووند داس	جی وی ماوالنکر	جان متھائی	سرت چندر بوس

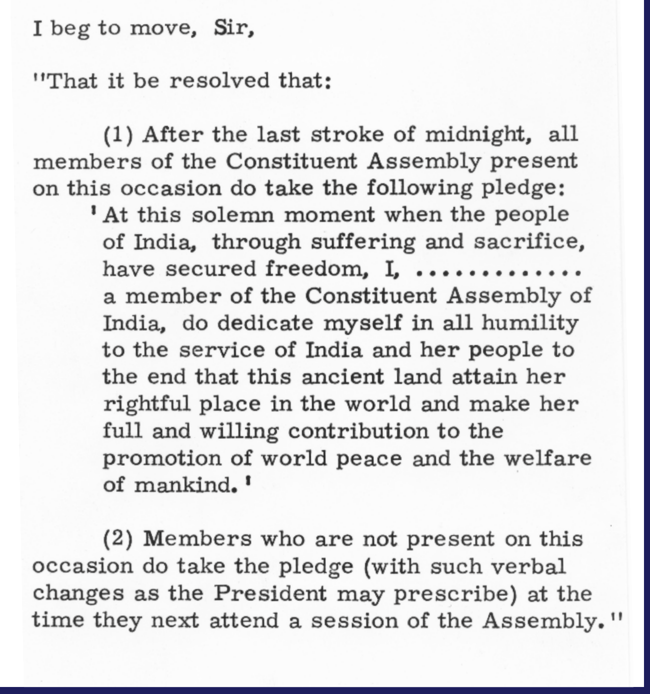
I beg to move, Sir,

"That it be resolved that:

(1) After the last stroke of midnight, all members of the Constituent Assembly present on this occasion do take the following pledge:

'At this solemn moment when the people of India, through suffering and sacrifice, have secured freedom, I, ... a member of the Constituent Assembly of India, do dedicate myself in all humility to the service of India and her people to the end that this ancient land attain her rightful place in the world and make her full and willing contribution to the promotion of world peace and the welfare of mankind.'

(2) Members who are not present on this occasion do take the pledge (with such verbal changes as the President may prescribe) at the time they next attend a session of the Assembly."

آئین ساز اسمبلی کے رکن کا عہد

شہری اور بنیادی فرائض

ہمارے آئین کی ایک لازمی خصوصیت

“ خوش اسلوبی سے انجام دیا گیا ” فرض ہی حق ہے۔

مہاتما گاندھی

حکومت ہند ہمارے شہریوں اور بنیادی فرائض کے سلسلے میں افزوں بیداری لانے کی غرض سے تمام ہندوستانی شہریوں تک رسائی کر رہی ہے۔ (26 نومبر 2019 سے 26 نومبر 2020

اٹس مائی ڈیوٹی میں شمولیت اختیار کریں

کلیدی مقاصد

- بھارت کے عوام کو یہ یاد دہانی کرانا کہ وہ آئین اور اس میں مضمر اقدار اور اصولوں کے حقیقی نگراں ہیں۔
- تمام شہریوں کو ہم وطن شہریوں ، معاشرے اور ملک کے تئیں ان کے فرائض کی یاد دہانی کرانا۔
- شہریوں کو قوم پرستی کے جذبے پر فخر کرنے کے لئے حوصلہ افزائی فراہم کرنا۔
- قوم اور نظم و ضبط کو فروغ دینے میں مدد دینا اور تعمیر قوم کے کاموں میں شہریوں کی توانائی لگانا۔

شہریوں کے فرائض کے تئیں خبردار ہوں

- پر فوری طور پر ایک سند MyGov.inبھارت کے آئین کا مختصر تعارف پڑھیں، آن لائن عہد پر دستخط کریں حاصل کریں
- پر مضمون لکھنے کے ایک مقابلہ میں میں MyGov.inیوم آئین سے متعلق سوال و جواب کے آن لائن مقابلے اور حصہ لیں
- سے پوسٹرس، بروشر اور دیگر تشریحی مواد ڈاؤن لوڈ کریں۔ www.doj.gov.in

” میں آپ سے گذارش کرتا ہوں کہ کم از کم ایک عزم کریں اور قوم کے تئیں اپنے فرائض اور اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں غور کریں۔ فرائض کے راستے پر چلتے ہوئے کروڑ افراد کی تعداد اور کروڑ عزائم ملک کے لئے بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ “

نریندر مودی،
وزیر اعظم
سووَچھ بھارت دیوس 2019 کے موقع پر

@DoJ_India اور @MyGov پر ہمیں فالو کرتے ہوئے #itsmyduty مہم میں شامل ہوں

آئین ہند اور بنیادی فرائض کا مکمل متن
http://legislative.gov.in/constitution-of-india - پر ملاحظہ کریں

न्याय विभाग
Department of Justice
भारत सरकार
Government of India
सत्यमेव जयते

بنیادی فرائض ۔ اہمیت اور اضافہ

ہمارے آئین میں بنیادی حقوق کی شمولیت کے پس پشت کارفرما کلیدی نظریہ یہ تھا کہ ان کے ذریعہ استعمال کیے جانے جامع حقوق کے بدلے میں شہریوں کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس کرایا جائے۔

بنیادی حقوق کے تحت احترام، افتخار، رواداری، امن، نمو اور ہم آہنگی جیسی کلیدی اقدار پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے

میں ویں آئینی ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ آئین میں شامل کیے گئے بنیادی حقوق ملک کے تئیں شہریوں کی بنیادی، اخلاقی ذمہ داریوں کی بات کرتے ہیں

بنیادی حقوق کی شمولیت کی سفارش کے وقت تشکیل دی گئی ایک کمیٹی کا نظریہ یہ تھا کہ اس امر کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات درکار ہوں گے کہ شہری اپنے بنیادی حقوق کا استعمال کرتے وقت اپنے فرائض کو نظر انداز نہ کر دیں۔

آئین میں بچوں کے لئے تعلیمی مواقع کا واں بنیادی فرض ٨٦ویں ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ شامل کیا گیا

” اپنے فرائض میں نے اپنی ماں کی گود میں سیکھے۔وہ گاؤں کی ایک ناخواندہ خاتون تھیں۔۔۔ میرا مذہب جانتی تھیں۔ لہٰذا اگر ہم بچپن سے یہ جانیں کہ ہمارا دھرم کیا ہے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں تو ہمارے حقوق بذاتِ خود محفوظ ہو جائیں گے۔ ۔۔ اس کا حسن یہ ہے کہ ایک فرض کی ادائیگی ہمیں ہمارے لیے ایک حق محفوظ کر دیتی ہے۔ حقوق کو فرائض سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طریقے سے ستیہ گرہ وجو د میں آیا تھا کیونکہ میں ہمیشہ اس امر کے تعین میں کوشاں رہا کہ میرا فرض کیا ہے۔“

28 جون 1947 کو دہلی میں منعقدہ ایک دعائیہ مجلس میں بنیادی حقوق کے موضوع پر مہاتما گاندھی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا تھا

بنیادی فرائض کے سلسلے میں ترغیب یو ایس ایس آر، جاپان اور چین کے آئین سے حاصل کی گئی

ہمارے بنیادی فرائض ہمارے ان فرائض کا ایک مرقع ہیں جو بھارتی طرز حیات کو فروغ دینے کے لئے لازمی ہیں۔ یہ فرائض سماج کے تئیں نظم و ضبط اور عہدبندگی کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں

بنیادی حقوق کا مقصد یہ ہے کہ وہ دائمی طور پر ہر شہری کو اس حقیقت کی یاد دلاتے رہیں کہ جہاں آئین نے بطور خاص انہیں کچھ بنیادی حقوق تفویض کیے ہیں، وہیں شہریوں کے لئے بھی لازم ہے کہ وہ جمہوری برتاؤ اور جمہوری سلوک کے کچھ بنیادی اصول ہمیشہ یاد رکھیں اور ان پر عمل کریں کیونکہ حقوق اور فرائض ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔

“ جمہوریت محض حکومت کی ایک شکل نہیں ہے۔۔۔ یہ ” لازمی طور پر ہم جیسے دیگر انسانوں کے تئیں احترام اور وابستگی کا ایک نظریہ ہے

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر

“ ہر ہندوستانی کو اب یہ فراموش کردینا چاہئے کہ وہ ” ایک راجپوت، ایک سکھ یا ایک جاٹ ہے۔ اسے یہ ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ وہ ایک ہندوستانی ہے اور اسے اس ملک میں چند فرائض کے ساتھ ہی ہر طرح کے حقوق بھی حاصل ہیں

--- سردار ولبھ بھائی پٹیل

شہریوں کے بنیادی فرائض ہمیں ہمارے قومی اہداف کے حصول میں مدد دے سکتے ہیں اور یہ صرف سرگرم شرکت کے ذریعہ ہی ممکن ہے

اکتوبر میں جسٹس ورما کی صدارت میں ایک کمیٹی نے ’ملک کے شہریوں کے لئے ہر ایک بنیادی فرائض کے سلسلے میں تجاویز‘ کے موضوع پر ایک رپورٹ داخل کی تھی

(اے۔ آرٹیکل 51 اے IVاجزو) آئین میں مضمر 11 فرائض

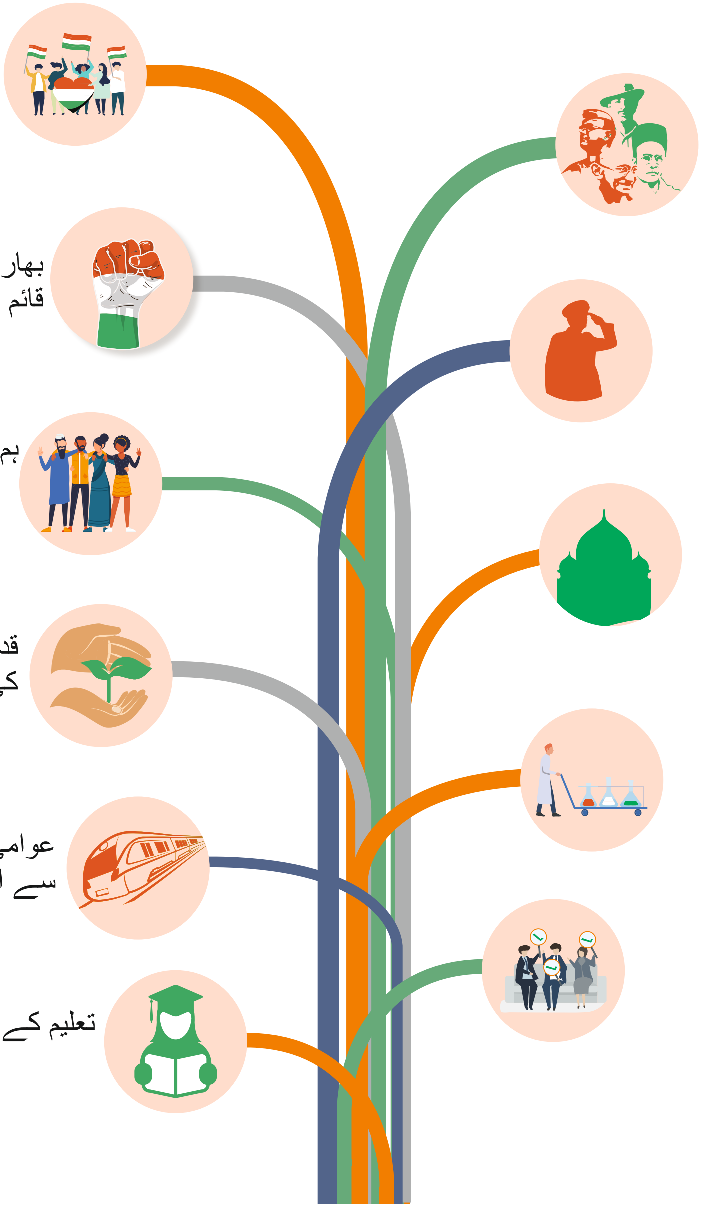

- آئین، قومی پرچم اور قومی گیت کے پابند رہیں
- جدوجہد آزادی کے آئیڈیلس کو یاد رکھیں
- بھارت کی خودمختاری، اتحاد اور یکجہتی قائم رکھیں
- ملک کا دفاع کریں اور قومی خدمت انجام دیں
- ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دیں
- ملی جلی ثقافت کے مالامال ورثے کا تحفظ کریں
- قدرتی وسائل کے تحفظ اور ان کی اصلاح کی فکر کریں
- سائنٹفک مزاج، انسانیت وغیرہ کو فروغ دیں
- عوامی املاک کا تحفظ کریں اور تشدد سے اجتناب کریں
- عمدگی کے لئے کوشاں رہیں
- تعلیم کے لئے مواقع فراہم کریں

ہمارے آئین میں بنیادی فرائض کے اضافے نے اسے حقوق انسانی کے عالمی اعلانیے کے آرٹیکل سے مربوط کر دیا ہے

” ہمیں زندہ رہنے کا حق تبھی حاصل ہوتا ہے جب ہم دنیا کے تئیں اپنی شہریت کا فرض ادا کرتے ہیں۔ اسی ایک واحد بیانیہ سے، شاید یہ بات واضح کرنا بہت آسان ہے کہ مرد اور عورت کے فرائض کیا ہیں اور ہر طرح کے حقوق کو کسی نہ کسی فرض سے مربوط کیا جا سکتا ہے یعنی جس فرض کی ادائیگی کے بعد حق کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ ہر دوسرا حق غصب کرنے کے لئے مشکل سے لڑنے کے قابل دکھایا جاسکتا ہے۔ “

--- مہاتما گاندھی

بنیادی فرائض اور حقوق ایک ہی سکے کے دو پہلو ہیں

مہاتما گاندھی نے کہا ہے کہ ”فرض کی بنیاد حق ہے۔ اگر ہم اپنے فرائض انجام دیتے ہیں تو حقوق کا حصول دشوار نہ ہوگا۔“

جمہوریت کسی معاشرے میں اس وقت تک اپنی جڑیں نہیں جما سکتی جب تک شہری اپنے بنیادی حقوق کو بنیادی فرائض سے مربوط نہ کریں۔

ہر حق اپنے ساتھ اپنے فرض سے مربوط ہوتا ہے۔ اپنے شہری حقوق کی ادائیگی سے دیگر انسانوں کے حقوق کو یقینی بنایا جاتا ہے

ہمیں اپنے حقوق حاصل کرنے کا استحقاق اسی وقت حاصل ہو تا ہے جب ہم اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیں